بیاں حق بات مرد حق سر دربار کرتا ہے

از: جناب مولانا عبدالرحمن عاجزؔ مالیرکوٹلوی فیصل آباد

کوئی بھی اہل دنیا کو جو دل سے پیار کرتا ہے
وہ گویا دشمن خوابیدہ کو بیدار کرتا ہے
عمل صالح بشر کو خلد کا حقدار کرتا ہے
عمل طالح بشر کو ہمکنار نار کرتا ہے
خلاف دیں کوئی سازش پس دیوار کرتا ہے
خدائے پاک اسے رسوا سر بازار کرتا ہے
گزرتا ہے کوئی جب آبلہ پا دشت الفت سے
فضائے دشت الفت کو وہ لالہ زار کرتا ہے
سمجھتا ہے سعادت وہ رہ حق میں صعوبت کو
بیاں حق بات مرد حق سر دربار کرتا ہے
وہ بے شک لائق عفووکرم ہے دونوں عالم میں
ندامت سے جو اپنے جرم کا اقرار کرتا ہے
بشر کس درجہ ناداں ہے گناہوں کی عفونت سے
بدن کے ساتھ اپنی روح کو بھی بیمار کرتا ہے
سمجھتا ہے جسے غمخوار جاں ہمدرد جہاں اپنا
اسی سے اپنے غم کا ہر کوئی اظہار کرتا ہے
فرشتے تھرتھرا اٹھتے ہیں ساتوں آسمانوں پر
کوئی مومن کسی مومن سے جب تکرار کرتا ہے
اسے اپنی طرف نار جہنم کھینچ لیتی ہے
کوئی بدبخت جب حد شریعت پار کرتا ہے
خدا کے قہر کو آواز دیتا ہے وہ اے عاجزؔ
جو انکار پیامات شہ ابرار کرتا ہے